© rasailojaraid.com

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ھمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ھمیں بھیجے ھیں- ھم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ھیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ھیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رھے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ھے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ھم خود کو کسی تبصرہ کا اھل خیال کرتے ھیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں پہلا تحفہ **موسسة محمد بصير للابحاث والدراسات والاعلام** کی جانب سے ملا ہے اور یہ موسسۃ مراکش (المغرب) کے شہر بنی عیاط کے قصبہ ازیلال میں قائم ہے ۔اس کے زیر اہتمام ہر سال بین الاقوامی سطح کی ایک تصوف کانفرنس ہوتی ہے ۔جس میں اسلامی دنیا کے اکثر ممالک بالخصوص افریقی ممالک سے علماء واسکالرز شریک ہوکر اپنے علمی مقالات پیش کرتے ہیں جن کے موضوعات پہلے ہی سے اس موسسہ کی جانب سے مقالہ نگاروں کو بھیج دیئے جاتے ہیں ......ہمیں بھی اس سال مئی میں اس کانفرنس میں شرکت کا موقع ملا ۔اسی موقع پر موسسۃ کے ناظم الامور جناب ڈاکٹر عبدالمغیث بن محمد المصطفی بصیر صاحب کی جانب سے چند کتب کا تحفہ ملا جن میں سے ایک زیر نظر کتاب ہے......نظرات فی دلالات......یہ سال گزشتہ کی کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالات کا مجموعہ ہے جو عربی زبان میں ہے......

مقالات کے عنوانات حسب ذیل ہیں:

الطريقة الدرقاويه بالمغرب (الاصل والامتداد)

مقاله نگار: دكتور الجيلالى كريم

الطريقة الچشتية فى الماضى والحاضر (محمد امين الحسنات شاه)

الطريقة النقشبندية العليه ، اصولها ، تاريخها ، فروعها (محمد عادل نقشبندى حقانى)

دورالتصوف الاسلامى فى بناء المجتمع السلمى...... تركيا انموذجا......

(دكتور عمر فاروق قوقماز)

☆لا تنتظر شكرا من احد ويكفى ثواب الصمد وما عليك من جحد او حقد وحسد.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دورالطریقة التیجانیة فی نشر الاسلام فی مالی (المقدم :حسین جاکیتی امین)

انتفاضة الزملة وعبقریة الزعیم محمد سیدی ابراهیم بصیری (السید محجوب السالک)

الطرق الصوفیة فی السنغال حقائق وادوار. (الاستاذ امباکی عبدالرحمن)

دور الطریقة التیجانیة فی نشر الاسلام فی افریقیا (الشیخ خالد سانا)

اضاء ات حول الاسهامات العلمیة والتربویة والصوفیةللزاویة البصیریة (الدکتور مولای هشام الادریسی)

امثلیة المنهج الصوفی للا صلاح البشری فی شخصیة ضیا ء الامة پیر محمد کرم شاہ الازہری (محمد شاہ الازہری)

الزوایا الصوفیة ذات الاصول المغربیة فی غینیا کوناکری (الاستاذ نورالدنی فادیکا)

الجوانب المشترکة بین الطریقتین الچشتیة والبصیریة والچشتیة النظامیة (دکتورمحمد منیر الازہری)

دور مشائخ المغرب فی نشر التصوف فی نیجیریا (الطریقة القادریة انموذجا) عبدالجبار الشیخ محمد الناصر کبرا

الطرق الصوفیة فی السودان الطریقة السمانیة انموذجا ......(الدکتور هاشم الطیب الفاتح)

الزوایا الصوفیة فی کینیا (الاستاذ عبود محمد عمر الشیرازی)

الطریقة الچشتیه فی باکستان الماضی ،والحال (السید لخت ِ حسنین شاہ)

الفراغ الروحی والضعف الایمانی لدی الافراد والمجتمعات وضرورة التزکیة (الدکتور عادل الحرازی)

مندرجہ بالاعنوانات پر لکھے گئے مقالات وقیع ہیں اور معلوماتی ہیں خصوصاً افریقی ممالک میں تصوف کے حوالے سے ماضی وحال میں ہونے والے کام کے بارے میں ایسی معلومات کہیں یکجا ملنا مشکل ہے ۔۳۷۵ صفحات پر مشتمل مقالات کا یہ مجموعہ انٹرنیٹ پر بھی موجود ہے اور ڈاؤن لوڈ کرکے مطالعہ کیا جاسکتا ہے......

اس کا نیٹ پر ایڈریس یہ ہے http/www.maghress.com/azilal/1025088

عربی میں مقالات لکھ سکنے والے احباب کے لئے دعوت عام ہے، اس مجلّہ کے لئے مقالہ لکھیں ، ان کے سیمینار اور کانفرنس کے لئے لکھیں اور مراکش جائیں......مقالہ عربی یا انگریزی میں ہونا ضروری

☆اذا اصبحت فلا تنتظر المساء وعش فی حدود الیوم واجمع اهتمامک لاصلاح یومک.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے ترجیح عربی ہی کو حاصل ہے۔

دوسرا تحفہ جناب ڈاکٹر عبدالصمد العشاب کی کتاب ......من اعلام الطنجہ فی العلم والادب والسیاسۃ......کا ہے جو مولف مذکور کی جانب سے پروفیسر محمد علی صاحب نے راقم کے طنجہ کے وزٹ کے موقع پر عنایت کیا۔ یہ اس کا جزو اول ہے جبکہ دوسرا حصہ اس کے علاوہ ہے۔اس حصہ میں طنجہ کے ۳۶ علماء وفضلاء کا تذکرہ ہے جن میں قدیم وجدید دور کے معروف علماء وفضلاء ،شعراء وادباء کے مختصر احوال درج ہیں......طنجہ مراکش (المغرب) کا آخری شہر ہے اس کے بعد یورپ شروع ہوجاتا ہے اور طنجہ کے ساحل سے اسپین کا ساحل اور جبل الطارق دکھائی دیتا ہے درمیان میں صرف ۳۵ کلو میٹر سمندر حائل ہے جسے لوگ فیری کے ذریعہ عبور کرتے ہیں۔راقم کو جبل الطارق دیکھنے کے شوق میں طنجہ جانا ہوا اور وہاں مشہور سیاح وعالم ابن بطوطہ کی قبر کی زیارت اور دیگر اہل اللہ کے مزارات کی زیارت کا موقع ملا۔علاوہ ازیں علماء کرام سے ملنے کا شوق بھی پورا ہوا۔

کتاب ہم جیسے اجنبیوں کے لئے بطور خاص تحفہ ہے کہ اس سے وہاں کی علمی شخصیات کا ایک تعارف حاصل ہوتا ہے۔علاوہ ازیں کتاب میں طنجہ میں موجود مزارات اور خانقاہوں ، اور زاویوں کے بارے میں بھی مختصر تاریخی پس منظر کے ساتھ معلومات درج ہیں۔

کتاب ،منشورات المجلس العلمی المحلی طنجہ نے شائع کی ہے۔اور اسی پتہ سے دستیاب ہوسکتی ہے۔

ایک اور تحفہ مراکش کے اسی سفر میں ممتاز اسکالر ماہر ادبیات جناب ڈاکٹر مصطفیٰ الزباخ نے پیش کی ، اس کا نام ہے......التصویبات اللغویۃ فی الخطابات الاعلامیۃ والاداریۃ والاشہاریۃ بالمغرب......

یعنی ان غلط العام الفاظ کی تصحیح جو مغربی معاشرہ میں سرکاری وغیر سرکاری خط وکتابت میں رائج ہوگئے ہیں......ڈاکٹر الزباخ ماشاء اللہ رباط کی بزرگ شخصیات میں سے ہیں ان سے رباط کی الاکادیمیۃ المملکۃ المغربیۃ میں عربی ادب پر ہونے والے ایک سیمینار میں ملاقات ہوئی ، وہ یہاں شعبہ الملحون کے رکن ہیں......اور اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو میں ادارتی امور انجام دیتے رہے ہیں۔

ڈاکٹر الزباخ نے اپنی ایک تازہ تصنیف بھی عنایت کی جو ۲۰۱۶ میں شائع ہوئی ہے اور وہ ہے......التوجہ الاستراتیجی الحضاری لمواجھۃ تحدیات التعلیم فی العالم

☆اترک المستقبل حتی یأتی ولا تستبق [illegible] إذا أصلحت یومک صلح غدک.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الاسلامی......

ایک سوستاون صفحات کی یہ کتاب رباط سے شائع ہوئی ہے ۔مولف مذکور اس کے علاوہ دیگر پندرہ کتب لکھ چکے ہیں ...... زیر نظر کتاب میں انہوں نے یہ واضح کیا ہے کہ اسلامی دنیا کی بڑی بڑی یونیورسٹیاں اورعالیشان درسگاہیں ہمارے ماحول میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لاسکیں بلکہ ان اداروں کی تعلیم وتربیت نے بچوں کو اخلاقی اعتبار سے کمزور تر کیا ہے ۔نوجوان نسل کی تباہی وبربادی میں ان بلند وبالا عمارات میں قائم تعلیمی اداروں کا بڑا عمل دخل ہے اور کردار سازی میں ان کا ذرا بھی حصہ نہیں اور یہ اسلامی تعلیمات کے خلاف تربیت مہیا کررہے ہیں ۔انہوں نے ارباب اختیار کو اس طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی ہے......وہ لکھتے ہیں : **علی الرغم من المبانی المدرسیة والجامعیة الشامخة ، والموارد المالیة المخصصة الغزیرة ، وجیوش المدرسین الکثیرة ، وعدد الوزراء الذین امتطوا صهوة وزارات التربیة والتعلیم المختلفة ، فان التعلیم فی العالم الاسلامی لا یزال یعانی اختلالات بینویة فی وظائفه التعلیمیة والتکوینیة والبحثیة..................الخ**

کتاب حاصل کرنے کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے ۔اکادیمیۃ المملکۃ المغربیۃ رباط......المغرب۔

ایک اورتحفہ جناب ڈاکٹرعبدالحمید عشاق صاحب نے پیش کیا وہ رباط میں موسسۃ دارالحدیث الحسینیۃ کے نائب مدیر ہیں...... یہ تحفہ ہے......**مشروع البحث العلمی وبرنامج النشاط الثقافی**...... دارالحدیث الحسنیۃ رباط کا ایک مرکزی ادارہ ہے جو شاہ حسن الثانی کے نام سے قائم ہے ......اس میں دینی علوم کی تعلیم کا اعلیٰ انتظام ہے......عمارت پرشکوہ اور مناہج اعلیٰ پائے کے ہیں ......۱۹۶۴ سے قائم اس ادارہ سے اب تک ہزاروں طالبان علم فارغ التحصیل ہوچکے ہیں ادارہ کا الحاق جامعۃ القرویین کے ساتھ ہے اور اسی کی ڈگری جاری کی جاتی ہے ۔ہمارے نوجوان طلبہ جو جامعہ ازہر مصر یا مدینہ یونیورسٹی جانے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ تاریخ کی عظیم یونیورسٹی جامعہ القرویین میں اس ادارے کے ذریعہ داخلہ کی کوشش وقسمت آزمائی کرسکتے ہیں......تفصیلات انٹرنیٹ پر موجود ہیں ۔

ایک اورکتاب نوجوان اسکالر جناب علامہ محمد عابد نعمان شامی صاحب نے ہمیں عنایت کی ہے ......ماہِ فروزاں...... یہ کوٹلی آزاد کشمیر کے معروف نقشبندی بزرگ حضرت خواجہ محمد صادق صدیقی

☆طهر قلبك من الحسد ونقه من الحقد واخرج منه البغضاء وازل منه الشحناء.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے احوال و آثار کا تذکرہ ہے ۔ کتاب ملفوظات ، مکتوبات اور پند و نصائح پر مشتمل ہے ۔ مؤلف نے کتاب ہذا کی تالیف کا سبب و مقصد بیان کرتے ہوئے بڑی خوبصورت بات لکھی ہے ، ......اس کتاب کی تدوین کا مقصد دورِ حاضر کے زوال پر غور کرتے ہوئے یہ باور کرانا ہے کہ در حقیقت یہ زوال اللہ اور اس کے رسول سے محبت اور بندگانِ خدا سے نسبت کی کمی کے سبب ہے ۔ ہمارا رشتہ خدائے لم یزل سے کمزور پڑ گیا ہے بلکہ کٹا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ذلت ہمارا مقدر بن گئی ہے ۔ اور ہم دنیا میں یتیم کے آنسوؤں کی طرح بے توقیر ہو گئے ہیں ۔......

کتاب میں بیانیہ اور مشاہداتی طرز تحقیق اپنایا گیا ہے ، مجموعی طور پر اس میں تصوف کی ضرورت و اہمیت ، تصوف پر اعتراضات ، سلسلہ نقشبندیہ اور بانئ سلسلہ کا تعارف ، صدیقی خاندان کی برصغیر آمد ، خواجہ محمد صادق صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کے احوال و آثار ، آپ کا اسلوب و منہجِ دعوت و تبلیغ ، مساجد و مدارس کی تعمیر ، روزمرہ کے مسائل میں سلطانی طرزِ عمل ، آپ کا کسب معاش ، خلفاء کی تعداد ، اولاد و امجاد کا ذکر ، اور بعض مشائخ کے تاثرات قلم بند کئے گئے ہیں ۔ دوسو چالیس صفحات پر مشتمل کتاب کا ٹائیٹل جاذب نظر ، کاغذ عمدہ ، جلد مضبوط ہے ، اور ہدیہ درج نہیں ۔ ملنے کا پتہ ، ابریشم انٹرنیشنل پی ۴۳ گلبرگ فیصل آباد ۔

ایک اور کتاب جناب علامہ جاوید القادری صاحب کی ہے ، ......قرآن ......تربیتِ صحابہ کا الوہی نصاب ۔ کتاب حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اس تربیت کا ایک نقشہ پیش کرتی ہے جو انہیں قرآن کی برکت سے حاصل ہوئی ......مولف فرماتے ہیں کہ زمانے کو چشمِ تصور میں دور نبوی میں لے جایا جائے جب مربی ء امت بنفس نفیس امت میں موجود تھے ، قرآن اتر رہا تھا اور اس کے مخاطب اس وقت کل امت مسلمہ میں صرف اصحاب النبی ہی تھے ۔ قرآن کس طرح ان سے مخاطب ہوتا تھا ۔ کس طرح ان کی تحسین کرتا تھا ۔ قرآن انہیں کس نظر سے دیکھتا اور وہ قرآن کو کس نظر سے دیکھتے تھے ۔

۱۳۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب تحریک تجدید ایمان برطانیہ کی جانب سے مجلد شائع ہوئی ہے ۔ اور پاکستان میں الجامعۃ السعد ، ۱۷ کریم اسٹریٹ سوڈیوال بند روڈ لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہے ۔ ہدیہ درج نہیں ۔

☆مامضی فات وما ذهب مات فلا ☆اعتزل الناس الامن خير وكن جليس بيتك واقبل على شانك واقلل من المخالطة. ☆

© rasailojaraid.com